کتاب ششم

نئے خلق شدہ مسلمانوں کے لئے
گھر میں مسجد اور مسیحی مدرسہ
کس طرح شروع کیا جا سکتا ہے

ذرا تصور کریں کہ شہر کے ایک کنارے
پر ایک تن تنہا عام سا گھر ہے اور سوچیں کہ
جمعرات کا دن ہے اور ہفتے کا آخیر آنے کو ہے
نہایت اہم سوال یہ ہے، کہ اس گھر کو نئے
خلق شدہ مسلمانوں کی رفاقت کی مجلس کے لئے
گھر کی مسجد میں کیسے تبدیل کیا جاسکتا ہے۔
سوچیں کہ آپ سامنے والے دروازے سے اندر
داخل ہوتے ہیں۔ دائیں جانب غسل خانہ ہے
جو ایمانداروں کے دھونے کے لئے نہایت مناسب
جگہ ہے ،بعد ازاں وہ اپنے جوتے اتارتے ہیں
اور سر ڈھانکتے ہیں۔ کچھ الماریاں اس کمرے میں
کام آسکتی جہاں پر ایماندار اپنے کپڑے، جوتے اور
دیگر اشیا ایک ترتیب کے ساتھ رکھ سکتے ہیں۔
جب ہم کمرے میں داخل ہوتے ہیں آپ کی نظر
دو باتوں پر پڑیگی: ایک تو یہ کہ مغربی طرز کا ساز و سامان
اور فرنیچر موجود نہیں ہے اور دوسرا یہ کہ دیواروں پر
کوئی تصویریں موجود نہیں ہیں۔ پورا فرش مشرقی قالینوں
سے ڈھکا ہُوا ہے۔ زمین پر گدیاں اور تکیے دیواروں
کے ساتھ چاروں طرف سجائے ہُوئے ہیں اور میز اور
کرسیاں ناپید ہیں۔ دیواروں پر تصویروں کی بجائے مختلف
قسم کی خطاطی کئے ہُوئے کتبے سجے ہُوئے ہیں جن میں مسیحی
پیغامات درج ہیں جو قران میں سے لئے گئے ہیں اور جن پر
قران پاک میں زور دیا گیا ہے۔ (آخر میں دئے گئے نوٹوں میں
سے نوٹ نمبر ۸ دیکھئے۔)

یہ سامنے کا کمرہ ہے۔ یہ کمرہ ایمانداروں کے لئے
اجتماع سے قبل مل بیٹھنے کے کمرے کا کام دے سکتا ہے۔
اس کو آپ کھانے کے کمرے کے طور پر بھی استعمال کر سکتے ہیں

اگر آپ بند ہو جانے والی نیچی میزیں استعمال کریں
جو گھوڑے کی نعل کی شکل کی ہو۔ مہمان زمین پر
بیٹھ کر کھانا کھا سکتے ہیں جو کہ مسلمان قسم کا مشرقی
کھانا اور چائے جو کہ مشرق وسطیٰ میں ملتا پیش کیا
جا سکتا ہے اور وہاں کے ہی پیالے اور پرچیں
وغیرہ استعمال ہو سکتے ہیں۔ کھانے کے بعد بند
ہو جانے والے میز اٹھا کر زمین کی جگہ صاف
کی جا سکتی ہے تا کہ کمرے کو بعد کی حمد و ثنا
کی مجلس کے لئے تیار کیا جا سکے تا کہ روحانی
تلاوت، ستائشی گیت اور انفرادی گیت اور
صوفیانہ انداز کا ناچ جو مشرق وسطیٰ کے ڈھول
کی تال پر اور جھانج کے ساتھ ہو سکتا ہے۔
گھر کا دوسرا کمرہ جو اسی انداز میں سجایا گیا ہو
وہ تعلیم دینے، واعظ کرنے اور دعا کے لئے
استعمال ہو سکتا ہے۔ مسیحی امام یا شیخ گدی پر
بیٹھ کر جس کی سمت مکہ کی جانب ہو
تعلیم دے سکتا ہے یا واعظ کر سکتا ہے۔
اور ایماندار اس کے سامنے بیٹھ کر سن سکتے ہیں
اور عربی کلام ان کے سامنے رحل پر رکھا ہے۔
عورتیں کمرے کی ایک جانب علیحٰدہ بیٹھ سکتی ہیں
تا کہ عورتیں ان کے سوچنے کی سمت کو ڈانواڈول نہ کردیں
عورتیں سر پر ڈوپٹہ لیں گی اور ایسے سادہ کپڑے پہنیں گی
جو کسی کی توجہ کو مشتعل نہ کر سکیں
اور مرد حضرات سفید دعائیہ ٹوپی پہن سکتے ہیں
دعا کی دعوت ہال کے دروازے میں سے دی
جا سکتی ہے جو کہ رفاقت رکھنے کے کمرے میں
کھلتا ہے۔ عبادت کا باقاعدہ طریقہ کار ہفتے کی
آخیر کی شام کی عبادت کے لئے کچھ یوں ہو سکتا ہے

ایمانداروں کی آمد جوتے اور کوٹوں کا اتارنا
اور دعا کی ٹوپی کو پہننا۔ رفاقت کے کمرے میں ایک
دوسرے کے ساتھ میل ملاپ کے بعد، ایماندار دعائیہ
کمرے میں ایک دعائیہ دائرے کی شکل میں داخل
ہوتے ہیں اور اقرار کی دعا کی تلاوت شروع کرتے ہیں
اقرار دونوں انگریزی اور عربی زبان میں مخصوص
حصے میں کیا جاتا ہے، نئے خلق شدہ مسلمانوں کی
دعائیہ زندگی کے (اوپر دی گئی کتاب سوئم میں) اقرار کا
متن : " میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت عیسیٰ
کلام اللہ ہے جو کہ اپنی ابدی روح خدا تعالیٰ کے
حکم سے بھیجتا ہے۔ حضرت عیسیٰؑ یعنی مسیح اسکا
کلام، ابراہیم کی تمام اولاد کا فدیہ اور ہماری عظیم
قربانی، اللہ کے پاس اٹھایا گیا تاکہ ملنے کے دن کے لئے
خبردار کرے اور گناہ آلود جسم کو الگ کرے اور
ایک نئی تخلیق اور راستبازی جو ایمان سے آتی ہے
لائے۔ یہ تمام آئتیں قران میں موجود ہیں اور
ایک اسلامی سٹائیل کے گیت میں گائی جا سکتی ہیں
اور وہ گا سکتا ہے جس کا رجحان موسیقی کی طرف ہو
اور وہ وقت لگا کر دعا کی دعوت، دعاؤں اور صوفیانہ
طریقے کی ریکارڈنگ کو سمجھے (یہ ریکارڈنگ یا اس قسم کی
دوسری ریکارڈنگ آپ Inner Traditions International Ltd
337 Park Ave South, New York City, NY 10016
کو لکھ کر حاصل کر سکتے ہیں۔ یا مساجد یا بک سٹورز جو
مساجد کا کام بھی سرانجام دیتے ہیں ان کو تلاش کر کے
ان سے حاصل کر سکتے ہیں)
پھر ایماندار اس دعائیہ دائرے میں سے باہر نکل سکتے ہیں
اور دعائیہ کمرے میں جا کر کلام کی تعلیم اور دعا میں
وقت گذار سکتے ہیں۔ اس عبادت کا ایک نمونہ

'نئے خلق شدہ مسلمان کی دعائیہ زندگی'
کے عنوان سے کتاب سوئم میں درج ہے۔
عربی حصوں کے لئے مدد حاصل کرنے کے
لئے کتاب اور کیسٹیں جو اس کتاب کے مطابق
ہوں لی جاسکتی ہیں۔ دعا کا یہ نسخہ تجدد ب۔شعیب
نے آسان الفاظ میں ترتیب دیا ہے۔(جو آپ
دعا انٹرپرائیز انٹرنیشنل انک
پوسٹ بکس ۴۳۵۵۴
لاس اینجلس۔ کیلیفورنیا۔ ۹۰۰۴۳
سے قیمت دے کر حاصل کر سکتے ہیں)
جب تعلیمی اور دعائیہ عبادت اختتام پذیر ہو
تو ایماندار رفاقتی کمرے میں جاسکتے ہیں
اور ایک مشترکہ کھانے میں شریک ہوسکتے ہیں
اور یہ جو عید الاضحیٰ العیسوی میں شامل ہوتے ہیں
اور اکٹھے روٹی توڑتے ہیں وہ ان لوگوں کو گواہی
دے سکتے ہیں جو وہاں پر موجود ہیں اور اس حلقے
سے باہر ہیں۔ایک بڑا نہانے کا ٹب یا کوئی اور طریقے
کا حوض صبغت اللہ کی رسم کے لئے ترجیحاً علیحدگی
میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔یہ پہلے سے ہی سمجھ لیا
گیا ہے کہ جس غیر ایماندار کو آپ اپنی اجتماعی دعا میں
لاتے ہیں اس کو آپ اچھی طرح جانتے ہیں کہ وہ
کسی قسم کا خطرناک مہمان ثابت نہ ہو جو باہر جا کے
غداری کرے اور وہ کہیں ستانے والے ادارے ،اشخاص
یا خاندانوں کا چھوڑا ہُوا جاسوس نہ ہو۔
جب رفاقتی کھانا ختم ہو اور چائے پیش کی جائے
تو بند ہونے والے میزوں کو اٹھا دیا جائے۔
اور ان کا جن کا تعلق صوفی یا درویشانہ ماحول سے
رہا ہے وہ بعد میں صوفیانہ تلاوت،دعائیہ ناچ

اور خدا کے لئے روحانی گیتوں کے ساتھ حمد کر سکتے ہیں
عبادت کا یہ حصہ شام کا نقطہ عروج ہے اور
اس کو باترتیب اور پروقار طریقے سے سرانجام
دینا چاہیے۔ اور دعائیہ ناچ کی حرکات وسکنات
باترتیب اور جمالیاتی ذوق رکھنے والی جاذب نظر
حرکات ہونی چاہیں جس میں جنسی، جسمانی اور
جذباتی عنصر کی نمائش نہ ہو۔ عورتوں کو ایک
دائرہ بنانا چاہیے اور مردوں کو دوسرا۔
یہ حرکات وسکنات ایک رہنما کی تقلید
کرتے ہوئے دائرے میں بیٹھ کر بھی ہو سکتی ہیں
راہنما دائرے کے درمیان میں ہو سکتا ہے۔
یا ایماندار کھڑے ہو کر ہاتھ پکڑ کر اکٹھے جھوم
سکتے ہیں یا اپنے بازو ایک دوسرے کے شانوں پر
رکھ کر دائروں میں گھوم سکتے ہیں۔ یا آلتی پالتی بیٹھ کر
اکٹھے گا سکتے ہیں یا راہنما کی تقلید کرتے ہوئے
دعائیہ گیت گا سکتے ہیں۔ وجد کی زیادتی یا لمبے لمبے
سانس لینا یا مدہوشی میں سر کو مختلف سمت ہلانے
سے اجتناب کرنا ضروری ہے۔ کلام کی تعلیم سے ہمیں
معلوم ہو گا کہ عبادت میں ناچ اور موسیقی پاک
روح کی موجودگی کی مسرت کو ظاہر کرتی ہے۔
اور نئی پیدائش کے ایمانداروں کی باترتیب عبادت
میں محسوس کی جا سکتی ہے اور وہ بھی غیر روحانی
اور جسمانی تجاوزات کے بغیر۔ عبادت گذاروں کو
قائم کردہ حدوں سے اظہار میں اور منع کی گئی چیزوں
میں تجاوز نہیں کرنا چاہیے۔ یہ ناچ کا اظہار نہیں ہے
بلکہ عبادت میں دعائیہ حرکات کا اظہار ہے۔
سلیم منیر اور فل گوبل کی یہ دعا ہے (اور ان سب
کی بھی جو ثقافتوں کے آرپار خادموں کی حیثیت سے

مسلمانوں میں خدمت کرتے ہیں اور جنہوں نے
اس کتاب کی ترویج میں مدد کی ہے) کہ ان صفحات
کے پڑھنے والوں کی حوصلہ افزائی ہو کہ وہ گھر میں
مساجد کی رفاقتی اداروں کو قائم کریں پہلے پہل تو شاید
مہینے میں ایک مرتبہ اور بعد میں ہفتہ وار اور پھر ہفتے میں کئی بار۔
ہماری یہ بھی دعا ہے کہ ہر مسجدی گھر آخر کار نئے خلق شدہ
مسلمانوں کے لئے مسیحی اسلامی مدرسہ بن جائیگی تا کہ راہنماوں
کو تربیت دی جاسکے اور ان کو دنیا مختلف حصوں میں بھیجا جائے۔
پھر ہم یقین کرتے ہیں کہ ایک مسلمان لوگوں کی عیسیٰ کے لئے
تحریک کا آغاز ہوگا اور نئے تخلیق شدہ مسلمان برادریاں کل
دنیا میں ابھریں گی جن کی اپنی بین الاقوامی کانگرسیں ہونگی،
اپنی نوجوانوں کی کانفرسیں ہونگی، اپنے سکول ہونگے اور اپنے خاص
مقاصد کے ادارے ہونگے۔ جب بھی ایک علاقائی کانفرس ایسے لوگوں کو
جن کو نئی دعائیہ برادریاں قائم کرنے کا بوجھ ہو، ابھارے تو ایک بڑا
بین الاقوامی جال ترقی کریگا اور کُل دنیا کے لوگوں کی تحریک گرمجوشی کی
آگ سے بھڑکیگی۔ ایک تناظری حکمت عملی جو اس کتاب میں پیش کی ہے،
اگرچہ وہ ایک قابل قبول عبادتی نمونہ تو نہیں ہے لیکن آخری وقتوں کے لئے
کل دنیا کے لوگوں میں تحریک شروع کرنے کے لئے ایک خوش آئند وعدہ ضرور ہے
جو دنیا کے تقریباً ایک بلین مسلمانوں کو آخری دنوں میں
حضرت ابراہیم کی امت میں شامل کرنے کا وعدہ ہے

فرہنگ

الفاتحہ	قرانِ پاک کی پہلی صورت
القدس	یروشلم
امر	حکم
دعا	مناجات، التجا
غسل	مکمل وضو
عیدلاضحیٰ	قربانی کی ضیافت
امام	روحانی پیشوا
ایمان	یقین، اعتماد، وشواش، ایمان
انجیل	نیا عہد نامہ
عیسیٰ المسیح	یسوعؔ (عبرانی نام یہو شواع، ارامی زبان میں یشوع)
جامع	جماعت، اجتماع
جہاد	کشمکش
جمعہ	جمعے کی عبادت
کفارہ	ڈھانپنا، تلافی
خطبہ	واعظ
موذن	اذان دینے والا
صبغت الله	بپتسمہ
شیطان	ابلیس
توحید	وحدت، وحدانیت
صورۃ	باب (قرانِ پاک میں)
امہّ	امتّ
وضو	دھونے کا عمل